آج کی خبر

دہشت گرد لوٹے

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے یہ وعدہ کر رکھا ہے کہ ہر مومن کی مدد کرنا ہمارا حق ہے اور اللہ تعالیٰ کیلئے لازم ہے کہ وہ اپنے بندوں کی امداد کرے۔ اور پھر اس وعدے کی صداقت وسچائی کا اظہار بھی کئی مرتبہ ہو چکا ہے کبھی اللہ تعالیٰ نے آسمان سے فرشتے بھیج کر اور کبھی ہوا۔ پانی اور اپنی کئی قسم کی مخلوق کے ذریعے اپنے بندوں کی کتنے ہی مواقع پر امداد کی لیکن اللہ تعالیٰ کی امداد کا ایک انوکھا انداز بھی ہے وہ دشمنوں (کفار) کے دلوں میں مسلمانوں کا رعب ڈال دیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے بھی ارشاد فرمایا: نصرت بالرعب کہ میری رعب کے ساتھ مدد کی گئی یعنی میرا رعب ڈر، خوف اللہ تعالیٰ نے میرے دشمنوں کے سینے اور دل میں ڈال دیا بلکہ آپ ﷺ نے تو ارشاد فرمایا کہ ایک مہینے کی مسافت پہ موجود بھی میرا دشمن مجھ سے خوف زدہ رہتا ہے۔ آج اسلام دشمن طاقتیں مسلمانوں کے نام سے خوف زدہ اور گھبرائی ہوئی ہیں کسی شخص کا نام مسلمانوں والا ہو یا اس کی وضع قطع مسلمانوں سے ملتی جلتی ہو یا اس کا لباس ہی حیا کی علامت ہو تو کفار اس سے خوف زدہ ہو جاتے ہیں حالانکہ یہ مسلمان اب وہ مسلمان بھی نہیں رہا لیکن بے شک اس میں عملی کمزوریاں آگئی ہیں مگر اسلام دشمن طاقتیں اور اقوام یہ سمجھتی ہیں کہ یہ مسلمان کسی وقت بھی اپنے گم گشتہ رستے کو اپنا کر اپنے کھوئے مقام کو حاصل کرنے کی سعی وکوشش کر سکتا ہے یہی وجہ ہے وہ اس برائے نام مسلمان کے نام سے ہی لرزاں وترساں ہے۔ آپ دیکھ لیجئے اکثر اخبارات میں ایسی خبریں شائع ہوتی رہتی ہیں کہ امریکہ و برطانیہ وغیرہ کفر ممالک میں اسلامی ملکوں سے جانے والے مسافروں کی سیکورٹی کے نام پر جوتے اور جرابیں تک اتروا کر تلاشی لی جاتی ہے حالانکہ وہ مسافر بعض ممالک کی حکومتوں کے سربراہ یا اس کے رکن (وزیر، مشیر سفیر وغیر) بھی ہوتے ہیں کیونکہ ایسے سربراہوں کی دینی، ملی اور قومی بلکہ ذاتی غیرت بھی مر چکی ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کو ایسے رسوا کرتا ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور دین اسلام کے دشمن اور کفار کے دوست بن چکے ہوتے ہیں۔ ایسی ہی ایک خبر آج (28 اکتوبر 2002) کے نوائے وقت اخبار میں شائع ہوئی کہ رائے ونڈ کے تبلیغی اجتماع کی امریکہ نے سیلائٹ کے ذریعے جاسوسی کی اس دوران ان کو وہاں پڑے ہوئے ہزاروں لوٹے بھی نظر آئے جنکو انہوں نے دہشت گردی کے لئے استعمال ہونے والے کوئی خطرناک ہتھیار سمجھ لیا۔ اور جب یہ بات امریکی حکام کو معلوم ہوئی تو ان میں کھلبلی مچ گئی اور ان میں خوف و دہشت پھیل گئی بعد ازاں انہوں نے ان لوٹوں کی تصویریں پاکستانی حکام کو بھیج کر وضاحت طلب کی تو ان کو بتایا گیا کہ یہ کوئی خطرناک ہتھیار نہیں ہیں بلکہ یہ تو بے ضرر لوٹے ہیں لیکن امریکی حکام کی پریشانی دور ہی نہیں ہوتی تھی مگر پاکستانی حکام وافسران بھی پکی گولیاں ہیں کھیلے ہوئے تھے بالآخر انہوں نے بڑی مشکل سے امریکیوں کی پریشانی دور کی۔

حالانکہ لوٹوں سے کسی کو کیا خطرہ ہو سکتا ہے؟ اگر یہ مال اتنا ہی خطرناک ہوتا تو ہماری حکومت تھوک کے حساب سے ان کی تیاری اور ذخیرہ اندوزی کی کوشش ہرگز نہ کرتی لیکن وہ تو نہ صرف کہ دھڑا دھڑ لوٹوں کو خرید رہی ہے بلکہ لوٹوں کی لوٹ سیل لگانے کیلئے بندوبست بھی کر رہی ہے۔ اس لئے تو حکومتی حلقوں سے یہ خبریں آ رہی ہیں کہ ارکان اسمبلی کیلئے فلور کراسنگ کا قانون ختم کر دیا جائیگا۔ لہٰذا جو لوٹا جدھر چاہے لڑھک سکتا ہے۔ اور انتخابات ہوئے ایک ماہ گزرنے کو ہے مگر اسمبلی کا اجلاس بھی نہیں بلا رہی کہ ابھی تک وہ لوٹوں کی مطلوبہ تعداد جمع نہیں کر سکی اور امریکہ بہادر تو خود انہی لوٹوں کی جستجو میں ہے اور حکومت سے ڈیمانڈ بھی کئے ہوئے ہے پتہ نہیں وہ رائے ونڈ میں پڑے ہوئے لوٹوں سے کیوں پریشان ہو گیا ہے حالانکہ وہاں کے لوٹے بیچارے تو بے ضرر ہیں۔ یہ شیطان کا چیلہ امریکہ لوٹوں کو دیکھ کر ہی حواس کھو بیٹھا ہے۔ اگر مجاہدوں کو دیکھ لے تو کیا ہوگا؟

لیکن یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو سمجھا رہے ہیں کہ تم اپنی ذمہ داریوں کا احساس کر وا پنے فرائض کو پہچان کر ان کی ادائیگی کی کوشش کرو۔ ان کافروں سے نہ ڈرو جو تمہارے لوٹوں سے ڈر جاتے ہیں وہ تمہارا مقابلہ کیسے کر سکتے ہیں؟ ۔ لیکن یہ اس وقت ممکن ہے جب مسلمان مسلمان بن جائے۔